جمعہ کے لئے مصر ہونے کی شرط-موجودہ حالات کے پس منظر میں

اکتیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۱۰ تا ۱۲ ربیع الثانی ۱۴۴۴ھ مطابق ۵-۷ نومبر ۲۰۲۲ء

نماز جمعہ کو خصوصی اہمیت حاصل ہے، یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ہندوستان جیسے ملک میں دوسری نمازوں میں غفلت برتنے والے مسلمان بھی عام طور پر نماز جمعہ کا اہتمام کرتے ہیں اور بیشتر مسجدوں میں خطبہ جمعہ سے پہلے مقامی زبانوں میں دینی واصلاحی باتیں کہی جاتی ہیں، جن سے لوگوں کو بہت نفع ہوتا ہے۔

اس پس منظر میں اسلامک فقہ اکیڈمی (انڈیا) کے اکتیسویں فقہی سمینار منعقدہ برہانپور میں مندرجہ ذیل فیصلے کئے گئے:

۱- جس آبادی میں بنیادی ضروریات جیسے اشیاء خوردونوش وغیرہ مل جاتی ہوں وہاں جمعہ قائم کرنا درست ہے۔

۲- ایسی چھوٹی آبادی جہاں بنیادی ضرورتیں بھی مقامی طور پر نہیں مل پاتی ہوں وہاں جمعہ قائم کرنا درست نہیں ہے۔

۳- البتہ جہاں پہلے سے جمعہ ہوتا آرہا ہو وہاں جمعہ کو نہیں روکا جائے۔

۴- موجودہ حالات میں مسلمانوں کو دین سے دور کرنے اور مرتد بنانے کی سازشیں کی جارہی ہیں، اس صورت حال کا مقابلہ کرنے میں جمعہ کا قیام مفید ومؤثر ہوسکتا ہے، اس لئے جہاں بھی مسلمانوں کو فتنۂ ارتداد سے بچانے کے لئے جمعہ قائم کرنے کی ضرورت محسوس کی جائے؛ خواہ وہ چھوٹا گاؤں ہی کیوں نہ ہو، وہاں معتبر علماء کی اجازت سے جمعہ قائم کیا جاسکتا ہے۔

☆☆☆